جمعہ 30- اکتوبر 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
# الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 30- اکتوبر 1998ء 9 رجب 1419 ہجری- 30- اخاء 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 242

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## باہمی الفت

حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی حیثیت رکھتا ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کی تقویت کا باعث ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب تشبیک الاصابع)

## ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بد قسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بد بخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔

(کشتی نوح- روحانی خزائن جلد 19- ص 13-12) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## باہم اتفاق اتحاد سے رہو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ "وہ اپنی زبان اور ہاتھ کو سنبھال کر رکھے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ ایسا تعلق ہو کہ جماعت میں لڑائی اور فساد کا نام تک نہ ہو۔ جب کوئی دیکھے کہ فلاں بات سے فلاں بھائی کی دلشکنی ہوتی ہے۔ تو زبان کو روکے۔ اور ہاتھ کو بند رکھے۔ حضرت مسیحؑ کہتے ہیں افسوس اس پر جو دوسرے کے لئے ٹھوکر کا موجب بنتا ہے۔ پس اگر کوئی ایسا کرتا ہے۔ تو اسے خوش نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ایک دن وہ خود ٹھوکر کھائے گا۔

اس وقت اتحاد اور اتفاق کی سخت ضرورت ہے۔ اسی کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا۔ پس اب جو اتحاد کو توڑتا ہے وہ گویا مسیح موعود کی بعثت کو عبث قرار دیتا ہے۔ اور آپ کے کام میں رکاوٹ ڈالنا چاہتا ہے وہ رکاوٹ تو نہیں ڈال سکے گا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود سے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں تیری مدد کروں گا۔ ہاں وہ خود ذلیل اور رسوا ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو سمجھ دے تا ان کے آپس میں ایسے تعلقات اور رشتے ہوں جیسے سگے بھائیوں اور عزیزوں میں ہوتے ہیں۔ بلکہ ان سے بھی بڑھ کر۔ اور خدا تعالیٰ کے احکام کے مقابلہ میں اپنے تمام جوشوں اور خواہشوں کو قربان کرنے کے لئے تیار رہیں تا خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ان کے ساتھ ہو۔ اور وہ کامیاب ہوں۔

(خطبات محمود جلد 5- ص 478)

پس چاہئے کہ تمام لوگ اپنے کاموں کو سوچ سمجھ کر کیا کریں۔ اور کوئی بات ایسی نہ کیا کریں جس سے اتفاق و اتحاد کو نقصان پہنچتا ہو۔

معمولی معمولی باتوں پر جھگڑنا نہایت خطرناک ہوتا ہے۔ مگر جب دیکھو ایسی ہی باتوں پر جھگڑے ہوتے ہیں۔ حالانکہ یہ وقت ایسی بیہودہ باتوں پر لڑائی کر کے ضائع کرنے کا نہیں ہے۔ کیونکہ اس وقت (دین) کی موت و حیات کا مسئلہ درپیش ہے۔ اس قسم کی بے ادبیوں اور سرکشیوں سے جو ادنیٰ ادنیٰ باتوں میں ظاہر کی جاتی ہیں پارٹیاں بن جاتی ہیں اور وہ نعمت جس کو اتفاق و اتحاد کہا جاتا ہے اور جو محض خدا کے فضل سے ہی ملتی ہے بے وجہ ضائع ہو جاتی ہے اور مجموعی قوت جو جماعت میں ہوتی ہے۔ ان پارٹی بازیوں اور تفرقہ پردازیوں سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں پڑنا۔ اور ذرا ذرا سی باتوں پر بحث و تکرار اور بے ادبی و سرکشی اور نفس کی اطاعت نہیں کرنی چاہئے اور وہ وقت جو اس قسم کے جھگڑوں میں ضائع کیا جاتا ہے۔ اگر قرآن کریم کی کسی آیت پر غور کرنے میں صرف کیا جائے تو ممکن ہے کہ کوئی نکتہ ہاتھ آجائے۔"

(خطبات محمود جلد 6 ص 58)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہر علم سے حاصل کرو عرفانِ الٰہی
بڑھتا رہے ایمان خدا حافظ و ناصر
ہر بحر کے غوّاص بنو لیک بایں شرط
بھیگے نہیں دامان خدا حافظ و ناصر

(درعدن)

## سال رواں تحریک جدید کے آخری ایام - دفتر کھلا رہے گا۔ مخلصین جماعت کی خصوصی توجہ مطلوب ہے

○ تحریک جدید کا سال رواں 31- اکتوبر 98ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے ان ایام میں مخلصین جماعت اور خصوصاً عہدیدار حضرات کی دعاؤں اور کچھ مخصوص مساعی کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ سال رواں کو کامیاب و بامراد اختتام سے نوازے۔

1- ہر جماعت ٹارگٹ کو پورا کرنے کا آخری دن تک اہتمام کرے۔

2- جمع شدہ رقم اولین موقعہ پر مرکز میں پہنچائی جائے۔

اطلاعاً عرض ہے کہ دفتر ہذا 30- اور 31- اکتوبر (جمعہ - ہفتہ) کو انشاء اللہ کھلا رہے گا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## ماہر امراض دل کی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آمد

○ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب 98-11-1 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت منداحباب سے گذارش ہے کہ وہ ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنواکر ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## اعلان برائے داخلہ سال سوئم 1998ء

○ FA کا رزلٹ نکل گیا ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 98-11-1 تک ہے۔ اس کے بعد داخلہ فارم وصول نہیں کیے جائیں گے۔

بغیر لیٹ فیس 98-11-2 تا 98-11-11 ہے اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ داخلہ ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ نصرت - ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

| | | |
|---|---|---|
| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد<br>مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت<br>2 روپے 50 پیسے |

فرخ سلطانی

# دلبر مرا یہی ہے

## سیرۃ النبی ﷺ کے دلکش پہلو

### سب سے وزنی عمل

حضرت ابو درداء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن مومنوں کے ترازو میں حسن خلق سے بڑھ کر اور کوئی چیز زیادہ وزنی نہ ہوگی۔ اور حضورؐ نے یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ گندی زبان استعمال کرنے والے نیز بے حیائی کی اور ناپسندیدہ باتیں کرنے والے شخص سے نفرت کرتا ہے اور ایسے شخص سے بھی نفرت کرتا ہے جو بے حیائی کی باتیں کرنے میں کسی حد کا لحاظ نہ کرے اور ننگے طور پر بے حیائی کی باتیں سر عام کہے۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ باب فی حسن الخلق)

حضورؐ نے یہ بھی فرمایا کہ البر شیء ھین - وجہ طلیق وکلام لین۔

کہ نیکی تو ایک بڑی آسان سی چیز ہے یعنی انسان خندہ پیشانی سے 'انبساط سے' خوشی سے لوگوں سے ملے اور نرم لہجہ میں گفتگو کرے۔

(فردوس دیلمی - از عمرو بن مسلم)

### حقوق کی حفاظت

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کے پاس کوئی پینے کی چیز (غالباً دودھ تھا) لائی گئی۔ اس وقت حضورؐ صحابہؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ حضورؐ کی دائیں طرف ایک چھوٹی عمر کا لڑکا بیٹھا تھا اور حضورؐ کے بائیں طرف بڑی عمر کے بزرگ لوگ بیٹھے تھے۔ حضورؐ نے اپنے دائیں طرف بیٹھے ہوئے کم سن لڑکے سے کہا کہ اگر اجازت دو تو پہلے میں جو بزرگ میرے بائیں طرف بیٹھے ہیں ان کو پینے کے لئے دوں۔ اس پر لڑکے نے جواب دیا کہ نہیں حضورؐ میں آپؐ کے معاملہ میں اپنے پر کسی کو ترجیح نہیں لینے دوں گا۔ اس پر حضورؐ نے وہ پیالہ اس لڑکے کے ہاتھ میں دے دیا۔

(بخاری کتاب الھبۃ باب الھبۃ المقبوضۃ)

### جانوروں کے لئے رحمت

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ نے مجھے اپنی سواری کے پیچھے بٹھالیا اور مجھے ایک رازدار بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا (جعفرؓ کہتے ہیں کہ) حضورؐ کو قضائے حاجت کے لئے اونچی باڑ یا کھجوروں کے جھنڈ کا پردہ پسند تھا حضورؐ ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے۔ حضورؐ کی نظر ایک اونٹ پر پڑی جو حضورؐ کو دیکھ کر رونے لگا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔ حضورؐ اس کے پاس گئے اس کی گردن کے بالوں پر اپنا ہاتھ پھیرا اور وہ چپ ہو گیا۔ پھر آپؐ نے آواز دی کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے اور یہ کس کا اونٹ ہے۔ (حضورؐ کی آواز سن کر) ایک انصاری نوجوان نکلا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ میرا اونٹ ہے۔ حضورؐ نے اسے فرمایا "کیا تم ان جانوروں کے بارہ میں اللہ کا تقویٰ اختیار نہیں کرتے جن کا اللہ نے تمہیں مالک بنایا ہے۔ اس نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور اسے تھکا دیتے ہو۔"

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب مایومر بہ من القیام علی الدواب والبہائم)

### عفو عام

منذر بن جہم سے روایت ہے (وہ کہتے ہیں کہ انہیں) حویطب بن عبد العزی نے بتایا کہ جب آنحضرت ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے مجھے بہت شدید خوف محسوس ہوا اور میں اپنے گھر سے نکل گیا اور میں نے اپنے خاندان کے لوگوں کو جدا جدا کر کے (مختلف) جگہوں میں ٹھہرا دیا تاکہ ان میں وہ امن سے رہ سکیں۔ پھر میں (خود) عوف کے باغ میں جا کر (چھپ گیا) میں وہاں ٹھہرا ہوا تھا کہ ابوذر غفاریؓ سے میرا آمنا سامنا ہو گیا۔ میرے اور ان کے درمیان دوستی تھی اور دوستی تو ہمیشہ فائدہ ہی دیتی ہے جب میں نے ان کو دیکھا تو میں ان سے (بھی ڈر کے) بھاگا۔ انہوں نے مجھے آواز دی (میں نے جواب دیا کہ ہاں بتاؤ۔ انہوں نے کہا تمہیں کیا ہوا ہے (کیوں مجھے دیکھ کر ایسے بھاگ کھڑے ہوئے) میں نے جواب دیا (مجھے) خوف (ہے) انہوں نے کہا تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں (میرے ساتھ) آؤ تم تو اللہ کی امان کے ساتھ امن میں ہو (حویطب کہتے ہیں کہ ان کی یہ بات سن کر) میں ان کے پاس لوٹ آیا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ۔ حویطب کہتے ہیں کہ میں نے انہیں جواب دیا کہ کیا میرے لئے (امن سے) اپنے گھر پہنچنے کی کوئی صورت ہے خدا کی قسم میں نہیں سمجھتا کہ میں اپنے گھر زندہ پہنچ جاؤں گا (میرا تو خیال ہے کہ جونہی میں اپنے گھر کی طرف جاؤں گا) تو (راستہ ہی میں) پکڑ لیا جاؤں گا اور قتل کر دیا جاؤں گا (اور اگر میں اپنے گھر پہنچ بھی گیا) تو میرے گھر میں داخل ہو کر مجھے پکڑ لیا جائے گا اور قتل کر دیا جائے گا (میں اپنے گھر میں اکیلا ہوں گا) کیونکہ میرے گھر والے مختلف جگہوں پر مقیم ہیں۔ اس پر انہوں نے (یعنی ابوذر غفاریؓ نے) کہا کہ اپنے خاندان کے لوگوں کو اپنے ساتھ ایک جگہ (یعنی اپنے مکان میں) اکٹھا کر لو میں تمہارے ساتھ تمہارے گھر چلتا ہوں۔ پس وہ میرے ساتھ ہو لئے اور میرے متعلق (راستہ میں) یہ منادی کرتے جاتے تھے کہ قسم سے حویطب امان میں ہے اس لئے اس پر حملہ نہ کیا جائے۔ پھر ابوذرؓ (مجھے گھر پہنچا کر) رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور ان کو میرے بارہ میں بتایا (ان کی بات سن کر) حضورؐ نے فرمایا کہ کیا یہ بات نہیں کہ ہم نے تمام لوگوں کی جان بخشی کر دی ہے اور ان کو امن دے دیا ہے سوائے ان (چند لوگوں) کے جن کے قتل کئے جانے کا میں نے حکم دیا ہے۔ حویطب کہتے ہیں (کہ جب مجھے حضورؐ کا یہ فرمان ملا) تو مجھے اطمینان ہو گیا اور میں نے اپنے بچوں کو ان کی جگہوں پر پہنچا دیا۔ پھر ابوذرؓ میرے پاس آئے اور مجھے کہا کہ اے ابو محمد کب تک اور کہاں کہاں (یوں مارے مارے پھرتے رہو گے) ہر جگہ (یعنی تمام ملک میں) تم پر سبقت لی جا چکی ہے (تمہارے لئے کوئی جائے فرار نہیں) بہت سی بھلائی تم کھو چکے ہو لیکن ابھی بہت سی بھلائی باقی ہے (جسے تم حاصل کر سکتے ہو) پس آؤ اب رسول اللہ کے پاس چل کر اسلام قبول کر لو اور سلامتی سے رہو۔ رسول اللہ سب انسانوں سے بڑھ کر حلیم اور بردبار ہیں۔ ان کا شرف تمہارا شرف اور ان کی عزت تمہاری عزت ہے۔ حویطب کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا ہاں میں تمہارے ساتھ چلوں گا اور ان کی (یعنی حضورؐ کی) خدمت میں حاضر ہوں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر میں ان کے ساتھ چل پڑا یہاں تک کہ بطحاء پہنچ کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت حضورؐ کے پاس ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی تھے۔ میں حضورؐ کے قریب آکر کھڑا ہو گیا (اس سے پہلے) میں ابوذر سے پوچھ چکا تھا کہ حضورؐ کو سلام کرتے وقت میں کیا کہوں اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ اس طرح سلام کرنا سو میں نے اسی طرح کہا۔ حضورؐ نے جواب میں فرمایا "وعلیک السلام" کیا حویطب (آیا) ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا "ہاں حضورؐ" پھر میں نے کلمہ پڑھا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا "تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے تجھے ہدایت دی۔"

باقی صفحہ 7 پر

## پاکیزہ شجر

وہ جو اک شخص محبت کا ہنر رکھتا ہے
بڑا پارکھ ہے مرے دل پہ نظر رکھتا ہے

بولتا ہے وہی اُس منہ سے بلا ریب و گماں
بحر کی تہ میں جو سیپی میں گہر رکھتا ہے

پھول پھل لاتی ہیں سب دنیا میں پھیلی شاخیں
اُسی خُوبُو سے جو پاکیزہ شجر رکھتا ہے

کتنی شیریں ہے لگن تیری جو پی لے اک بار
دل کے ہونٹوں کو تری یاد سے تر رکھتا ہے

مہرباں نیند میں سب فاصلے مٹ جاتے ہیں
خواب کا سلسلہ کیا خوب اثر رکھتا ہے

سیر کر دیتا ہے جولائی کی دعوت میں خدا
چھانٹ کر دنیا سے کیا عمدہ ثمر رکھتا ہے

امۃ الباری ناصر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ-صادق محمد طاہر صاحب

## جلسہ سالانہ سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطاب، مجالس سوال و جواب اور انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 19- تا 31- اگست 98ء

قسط اول

جماعت احمدیہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سعادت حاصل ہے کہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سال میں دو مرتبہ یہاں بنفس نفیس تشریف لا کر اپنے روح پرور خطابات اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔ نیز بہت سے خوش نصیب احباب حضور انور سے انفرادی ملاقات کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں ایک نئی بیداری کی لہر جماعت میں پیدا ہوتی ہے اور ہر احمدی اپنی سعادت پر شاداں و فرحاں نظر آتا ہے۔ ذیل میں حضور انور کے دورہ جرمنی 19- تا 31- اگست 1998ء کی مصروفیات کی ایک جھلک پیش کی جا رہی ہے۔

## بیت نور فرینکفورٹ میں ورود مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ 19- اگست 1998ء کو رات ساڑھے نو بجے مع ممبران قافلہ بیت نور میں ورود فرما ہوئے۔ حضور انور کے استقبال کے لئے سینکڑوں احباب جماعت دو گھنٹے قبل ہی سے دیدہ و دل فرش راہ کئے ہوئے تھے۔ موسم کی خرابی کے باعث احباب کو بیت کے مسقف حصہ اور باہر نصب کئے گئے خیمہ میں انتظار کو کہا گیا۔ چنانچہ حضور انور بیت میں تشریف لائے اور نماز مغرب و عشاء کی امامت کروائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد چند ثانیئے محترم امیر صاحب سے بعض انتظامی امور سے متعلق گفتگو فرمائی اور پھر رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

## انفرادی اور فیملی ملاقاتیں

اگلے روز مورخہ 20- اگست بروز جمعرات صبح دس بجے سے ایک بجے دوپہر تک 49 فیملیز کے 206 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقات کے بعد ہر احمدی اپنی اس خوش نصیبی پر نازاں تھا کہ اسے خدا کے پیارے مامور کے پیارے خلیفہ سے براہ راست فیضیاب ہونے کا موقع میسر آیا۔ اور اسے وہ اپنی زندگی کا سرمایہ سمجھ کر ان گھڑیوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ بعض بچے جو حضور انور کو پہلے ایم ٹی اے پر دیکھتے تھے اب اپنے پیارے آقا کو بنفس نفیس اپنے سامنے پا کر اور حضور انور کی شفقتوں سے چاکلیٹ وصول کر کے خوشی سے پھولے نہ سماتے اور پھر بڑے فخر سے یہ اعلان کر رہے تھے کہ حضور نے ہمیں چاکلیٹ دی ہے۔

## معائنہ انتظامات جلسہ

حضور انور ایدہ اللہ 20- اگست کی شام بیت نور فرینکفورٹ سے جانب جنوب قریباً اسی کلو میٹر کے فاصلہ پر واقع شہر من ہائم (Mannheim) تشریف لے گئے جہاں ایک وسیع و عریض علاقہ مئی مارکیٹ (Mai Market) میں 1995ء سے ہر سال جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ منعقد ہوتا چلا آرہا ہے۔ حضور انور انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد مردانہ جلسہ گاہ کے وسیع ہال میں تشریف لے گئے جہاں مختلف شعبہ جات میں خدمت بجا لانے والے ناظمین و دیگر بعض کارکنان کو شرف مصافحہ بخشنے کے ساتھ ساتھ ان کے شعبہ جات سے متعلق بعض امور میں ہدایات بھی دیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ سٹیج پر رونق افروز ہوئے جہاں ایک مختصر تقریب کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم (مع اردو/ جرمن ترجمہ) کے بعد حضور انور نے اپنے مختصر خطاب میں بعض ضروری ہدایات سے نوازتے ہوئے فرمایا، میری کوشش ہے کہ تمام دنیا کے جلسوں کو مرکزی جلسہ کی روایات کے تابع کر دوں جس طرح کہ قادیان اور ربوہ کے جلسے ہوتے تھے۔ حضور نے بعض انتظامی پہلوؤں کی کمزوریوں کا بھی ذکر فرمایا اور ان کمزوریوں کو دور کرنے کی تاکید فرمائی۔ اور اس امید کا اظہار فرمایا کہ انشاء اللہ یہ نظام مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔ حفاظتی انتظامات کے ضمن میں حضور نے جماعت جرمنی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت بخشی ہے کہ اس نے سب سے پہلے وہ ٹیمیں بنائیں جو ہمہ وقت کام کرتی رہتی ہیں اور سارا سال وہ ٹیمیں فعال رہتی ہیں اس کے ساتھ ہی حضور نے اصل ہتھیار دعا کو نہ بھولنے کی بھی تاکید کی اور فرمایا کہ اصل تو دعا ہے اس لئے دعائیں ساتھ ساتھ ضروری ہیں۔

آخر میں حضور نے جلسہ سالانہ یو کے پر کی جانے والی نصیحت کو دوبارہ یاد دلایا کہ جلسہ میں شامل ہونے کی غرض سے آتے اور جاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ نیند کی حالت میں گاڑی چلانے سے گریز کیا جائے۔ اس سلسلہ میں حضور نے ایک حادثہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ کام سے فارغ ہونے کے خوف کو سامنے نہ رکھا جائے کیونکہ یہاں مسئلہ کام سے فارغ ہونے کے برعکس زندگی سے فارغ ہونے کا ہے۔ اور اس سے تمام دنیا میں جماعت کو تکلیف ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ اس بارہ میں کوتاہی نہیں ہو گی جو کہ تمام جماعت کی تکلیف کا موجب ہو (چنانچہ جلسہ کے ایام میں حضور کے ان ارشادات کی تعمیل میں بار بار یہ اعلان کیا جاتا رہا اور گاڑی چلانے والوں کو حضور کی ہدایات کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی)۔

اس کے بعد حضور نے انتظامات کی بخیر و خوبی انجام دہی کے سلسلے میں دعاؤں سے نوازا اور افسر جلسہ سالانہ سے استفسار فرمایا کہ جلسہ سالانہ قادیان، ربوہ اور اب یو کے میں اس موقع پر کارکنان کے لئے چائے وغیرہ کا انتظام ہوتا تھا کیا یہاں بھی ہے تو افسر صاحب نے اثبات میں جواب دیا۔

اجتماعی دعا کے بعد حضور انور مستورات کے حصہ میں کارکنات اور ان کی ناظمات کو ہدایات سے نوازنے اور انتظامات کا معائنہ کرنے کی غرض سے جلسہ گاہ مستورات میں تشریف لے گئے جس کے بعد ایک چھوٹے سے خیمہ میں جہاں مٹھائی اور چائے کا انتظام تھا حضور نے بے تکلفی سے گفتگو فرمائی اور ساتھ ساتھ افسر جلسہ سالانہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب مبشر اور امیر صاحب جماعت جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب کو قیمتی مشوروں اور ہدایات سے نوازتے رہے۔ یہاں سے حضور انور بیت نور فرینکفورٹ کے لئے تشریف لے گئے اور نماز مغرب و عشاء بیت میں ہی پڑھائیں۔

## جمعۃ المبارک

21- اگست بروز جمعۃ المبارک حضور انور مقام جلسہ میں تشریف لائے۔ بعد دوپہر ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور نے لوائے احمدیت اور جرمنی کے پرچم لہرائے۔ موقع پر موجود احباب کے نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر فلک شگاف نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ پرچم کشائی کے بعد حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے ساتھ ہی 23 ویں جلسہ سالانہ کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔ حضور انور نے آداب و ایثار سے متعلق مضامین بیان فرمائے۔ (خطبہ جمعہ کا متن قبل ازیں الفضل میں شائع کیا جا چکا ہے)

## مختلف اقوام کے جلسے

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ نوید سنائی تھی کہ "ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی"۔ اس کا نظارہ اس وقت بھی مشاہدہ میں آیا جب مسیح موعود کے خلیفہ وقت سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف اقوام کی جلسہ گاہوں میں تشنہ روحوں کو سیراب کرنے کی غرض سے تشریف لائے اور ان لوگوں کی خوش قسمتی تھی کہ خلیفۃ المسیح ان کے پاس بنفس نفیس تشریف لائے اور اپنی نصائح سے نوازا۔ چنانچہ حضور انور عرب احباب کے جلسہ گاہ میں ورود فرما ہوئے اور فرمایا کہ مجلس سوال و جواب یہاں نہیں بلکہ مشترکہ طور پر الگ منعقد ہو گی (جس کے لئے رواں ترجمے کا انتظام موجود ہے) اور میری کوشش ہے کہ دنیا بھر میں ہونے والے جلسوں کو مرکزی جلسہ قادیان اور ربوہ کی روایات کے تابع کر دوں اس لئے اسی طرز پر یہ جلسہ منعقد ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ کے فضل سے جرمنی میں کثرت سے مختلف قومیں جماعت میں شامل ہو رہی ہیں۔ اس ضمن میں دعوت الی اللہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ حضرت نبی اکرم ﷺ کی زندگی میں ایک بات بڑی واضح نظر آتی ہے کہ آپ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے ساتھ ذاتی روابط رکھتے تھے اور ان کو اپنی ملاقات کا شرف عطا فرماتے تھے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے سینکڑوں مجالس سوال و جواب میں شرکت کی ہے اور اب میں سمجھتا ہوں کہ جو بھی سوالات ذہن میں آسکتے ہیں یا جن کا امکان متصور ہوتا ہے وہ سارے سوالات اور ان کے جوابات ان مجالس میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ اس لئے ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد حضور نے موجود احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

## مجلس عرفان

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک دلچسپ پروگرام مجلس عرفان کا ہوتا ہے جس میں حضور انور تشریف لا کر احباب کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسی پر کیف مجلس ہوتی ہے کہ جس میں شامل افراد اپنے پیارے امام کے بے تکلف اور پر نور کلمات سے براہ راست فیض یاب ہونے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ بعض مواقع پر حضور پر نور لطیف پاکیزہ مزاح سے بھی لطف اندوز فرماتے ہیں۔ اس کے رواں ترجمہ کا انتظام مختلف زبانوں میں موجود تھا جبکہ مستورات کے جلسہ گاہ میں بھی تمام پروگرام ریلے کیا جاتا رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ جب سٹیج پر رونق افروز ہوئے تو ہال میں موجود احباب نے مؤدبانہ کھڑے ہو کر نعروں سے اپنے پیارے امام کا استقبال کیا۔ حضور نے چند ضروری ہدایات اس مجلس سے متعلقہ دینے کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اس مجلس میں جو سوالات کئے گئے ان میں سے بعض خلاصۃ "اپنی ذمہ داری پر" ہدیہ قارئین ہیں۔

:......ایک سوال یہ کیا گیا کہ دنیا میں کئی انبیاء تشریف لائے جس کے نتیجہ میں اب تک دنیا کی اصلاح کیوں نہیں ہوئی؟۔ حضور نے فرمایا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو آپ مجھے مشورہ دے رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کو کیوں نہیں دیتے۔ جو اصلاح آپ سوچ رہے ہیں وہ کبھی نہیں ہوئی کیونکہ انبیاء کو دنیا میں بھیجنے کا فیصلہ اللہ کرتا ہے۔ اور جو فیصلہ اللہ کرے گا وہی صحیح فیصلہ ہو گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا مشورہ مایوسی پر مبنی ہے ورنہ قرآن کریم نے تمام راہیں کھلی رکھی ہیں۔ اس کی مزید وضاحت حضور نے مختلف حوالہ جات سے فرمائی۔

....... حضرت مریم کی قبر سے متعلق ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ مشکل یہ ہے کہ جگہ جگہ قبریں ہیں جو حضرت مریم کی طرف منسوب ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے مختلف مقامات کی مثالیں بیان فرمائیں کہ مری (پاکستان) کے متعلق مشہور ہے کہ اس وجہ سے اس کا نام مری پڑا۔ اسی طرح جاپان میں بھی قبر بیان کی جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا ہمارا کام صرف یہ تھا کہ ہم ثابت کریں کہ حضرت مریمؑ نے فلسطین سے ہجرت کی تھی لہٰذا جو بھی قبریں حضرت مریمؑ سے منسوب ہوتی ہیں ان میں سے کوئی قبر آپ فلسطین میں نہیں دیکھیں گے جس سے حضرت مریم کی ہجرت ثابت ہوتی ہے۔

...... ایک سوال تھا کہ حج کے موقع پر ٹوپی کیوں نہیں پہنتے؟۔ اس کا جواب حضور نے انور نے بڑے دلچسپ انداز میں یوں دیا کہ سوال کرنے والے دوست سے دریافت فرمایا کہ آپ کے کتنے بچے ہیں؟ کیا ان میں سے کوئی ٹوپی پہن کر پیدا ہوا تھا؟ اس دلچسپ حقیقت پر مبنی جواب سے حضور انور نے بڑے لطیف رنگ میں حج کا فلسفہ بیان فرما دیا اور فرمایا کہ حج کے موقع پر ایک نئی پیدائش ہوتی ہے اور یہ پیغام ہے جو اس میں دیا گیا ہے۔

....... فلسفہ نجات کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ادنیٰ حالتوں سے اعلیٰ حالتوں کی طرف جانے کا نام ہی دراصل نجات ہے اور اس کی مزید تشریح بیان فرمائی۔

...... ایک دوست نے سوال کیا کہ جرمن لوگوں کو دعوت الی اللہ کی جائے تو چونکہ اکثر ان میں سے مذہب کو بھی چھوڑ چکے ہیں لہٰذا وہ دین سے بھی نفرت کا اظہار کرتے ہیں تو انہیں کیسے اس بات کی طرف مائل کیا جائے؟ حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کا طریق اپنائیں اور پھر حضور ایدہ اللہ نے قرآنی طریق بیان فرمائے وضاحت کے ساتھ حکمت اور موعظہ حسنہ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ اپنا جائزہ لیں کہ کیا آپ اس قرآنی طریق سے ہٹ کر تو دعوت الی اللہ نہیں کر رہے۔

...... ایک احمدی سائنس دان (جو کینیڈا سے تشریف لائے ہوئے تھے) نے سوال کیا کہ حضور کی مصنفہ حالیہ کتاب
"Revelation Rationality Knowledg and Truth"
بہت مشکل ہے اس کو سمجھنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟

حضور نے فرمایا کم از کم ایک سال لگے گا کیونکہ بعض انگریزوں نے بھی مجھ سے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ انہیں کم از کم ایک سال دیا جائے تاکہ وہ اسے سمجھ سکیں۔ حضور نے اس کتاب کے پڑھنے والوں کو نصیحت فرمائی کہ جس قدر حصہ سمجھ آتا ہے وہ پڑھ لیں اور آہستہ آہستہ مطالعہ جاری رکھیں کیونکہ اس میں مختلف قسم کے مضامین بیان ہوئے ہیں۔ اس کتاب کی اہمیت و افادیت سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے کشوف و الہامات کی روشنی میں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب خالص تائید الہٰی کے تحت لکھی گئی ہے اور اس نے انشاء اللہ دنیا کے شعور کو ضرور بیدار کرنا ہے۔

...... ہرے کرشنا کی ایک مذہبی تنظیم کے بارے میں ایک سوال پر حضور نے فرمایا کہ یہ ایک بے بنیاد تحریک ہے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ فراڈ کا ایک قصہ ہے، محض پیسہ کمانے کا ذریعہ ہے اس لئے یہ اپنی موت آپ مرجائے گی۔

...... ہندو لوگ کہتے ہیں کہ مردے کو دفن کرنے سے جگہ زیادہ خراب ہوتی ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ جلایا جائے تاکہ جگہ کی قلت بھی نہ ہو۔ اس کے جواب میں حضور نے مثالوں سے دفنانے کی حکمت بیان فرمائی اور فرمایا کہ انبیاء کی تعلیم دفنانے کی ہی ہے۔ دوسرے دفن کرنے سے Pollution کم ہوتا ہے جبکہ یہ جو پانی میں بہاتے ہیں تو اس سے Pollution کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اس مجلس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بیت نور فرینکفورٹ کے لئے روانہ ہوگئے۔

## 22۔ اگست 1998ء

## بروز ہفتہ

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی جماعت احمدیہ جرمنی کی مستورات کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان سے براہ راست مخاطب ہو کر انہیں اپنی بیش قیمت نصائح سے نوازنے کے لئے ان کی جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ چنانچہ جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے روز (22۔ اگست 1998ء کو) ساڑھے گیارہ بجے قبل از دوپہر حضور انور کی صدارت میں یہ خصوصی اجلاس تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔

حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے چند اشعار پڑھے جانے کے بعد حضور انور نے مستورات سے خطاب فرمایا جو کہ مردانہ جلسہ گاہ میں بھی براہ راست سنا گیا۔ اس کے مختلف زبانوں میں رواں تراجم کا انتظام بھی موجود تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ الحج کی 37ویں آیت کی تلاوت سے اپنے خطاب کا آغاز کیا اور قناعت کے مضمون پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس کا خلاصہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

## واقفینِ نو بچوّں کے ساتھ

## حضور انور کی ملاقات

خطاب کے بعد حضور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق جرمنی میں مقیم واقفین نو (بچوں اور بچیوں) کے ساتھ ملاقات کے سلسلہ میں حضور انور کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی جس کو حضور انور نے منظور فرمایا اور چونکہ اللہ کے فضل سے ایک خاصی تعداد واقفین نو کی جرمنی میں مقیم ہے لہٰذا حضور کے قیمتی وقت کی اہمیت کے پیش نظر یہ پروگرام بنایا گیا تھا کہ بچے اور بچیاں اجتماعی طور پر حضور کے سامنے گزریں گے۔ اس کا ذکر حضور نے مستورات سے خطاب کے اختتام پر بھی کیا اور فرمایا کہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ مارچ پاسٹ ہو اور مجھے سلیوٹ (Salute) کیا جائے مگر چونکہ امیر صاحب جرمنی نے پہلی بار خواہش کا اظہار کیا ہے اس لئے میں نے ان کی خواہش کے احترام میں اس بات کو منظور کر لیا ہے۔ چنانچہ تمام بچے اور بچیاں قطاروں میں اپنے آقا کی شفقت بھری نگاہوں کے سامنے سے گذرتے رہے۔ بعض بچوں اور بچیوں کو مزید سعادت حضور سے پیار حاصل کرنے کی بھی عطا ہوئی۔

اس ضمن میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ بچیوں کے لئے سفید شلوار قمیص اور سر پر دوپٹہ کے ساتھ ایک بیج (جو کہ شعبہ وقف نو کی طرف سے قیمتاً دیا گیا) اور بچوں کے لئے سفید شرٹ، کالی پتلون اور بیج کے ساتھ شعبہ وقف نو کی طرف سے ایک ٹوپی (جس پر سامنے ایک سٹکر چسپاں تھا) یونیفارم کے طور پر مقرر تھا اور اسی میں سب بچے اور بچیاں آئے۔

دین کی نشاۃ ثانیہ کے سلسلے میں بہت ہی اہمیت کی حامل یہ عظیم کھیتی ہے جو خلیفۂ وقت نے خدا تعالیٰ سے تائید پا کر آئندہ نسلوں کی سیرابی کے لئے لگائی ہے اور آج اس کو نشوونما پاتے ہوئے خدا کا یہ پیارا خلیفہ دیکھ کر جانے دل ہی دل میں کس قدر خوشیوں سے مسرور ہو رہا تھا اور اس کے دل سے دعاؤں کے چشمے جاری ہو کر ان ننھے معصوم بچوں کو عرفان کا شربت پلا رہے تھے اللہ تعالیٰ اس عظیم اور بابرکت تحریک کو بار آور فرمائے اور اس کے حقیقی مقاصد اپنی پوری شان کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچیں۔ آمین

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور کی خصوصی اجازت سے ایک نکاح کے اعلان کی تقریب ہوئی۔ اس نکاح سے متعلق بھی حضور پر نور نے مستورات سے خطاب کے اختتام پر ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ چونکہ عام طور پر جلسوں میں نکاح کا اعلان نہیں ہوتا مگر چونکہ یہ افسر جلسہ سالانہ کی بیٹی کا نکاح ہے اور ان کی خدمات کے حوالے سے ان کا حق بنتا ہے۔ اس لئے میں نے یہ اجازت دی ہے۔ چنانچہ اپنے پیارے امام کی موجودگی میں محترم حیدر علی صاحب ظفر (مربی سلسلہ) نے محترم عبدالرحمٰن مبشر صاحب افسر جلسہ سالانہ کی بیٹی کے نکاح اعلان کیا اور حضور پر نور نے بھی دعا میں شمولیت فرما کر اس تقریب کو برکت بخشی۔

## البانین افراد کے ساتھ

## مجلس سوال و جواب

مردانہ جلسہ گاہ میں البانین افراد کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب کا انتظام کیا گیا تھا جس میں حضور انور ایدہ اللہ شام پونے پانچ بجے سے کم و بیش نصف گھنٹے تک تشریف فرما رہے اور سوالات کے جوابات کے علاوہ نومبائعین کو اپنے قیمتی ارشادات سے نوازا۔

## ملاقات نومبائعین

شام ساڑھے پانچ بجے حضور نومبائعین کی جلسہ گاہوں میں مختلف اقوام کے احباب سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ ان میں ترک، فرنچ، بنگلہ دیشی اور افغان احباب کو حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ حضور انور نے ان احباب کو چند نصائح فرمانے کے بعد ان میں سے مرد احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ بنگلہ دیشی احباب کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا بیلجیئم میں بنگالی احمدی ہیں وہ بہت اچھا نمونہ دکھا رہے ہیں اور اللہ کے فضل سے وہاں تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جرمنی کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ یہاں ان کو کیا ہو جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا پچھلی دفعہ ان سے زیادہ موجود تھے اب حاضری کم ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ بہت سے بنگلہ دیشی احمدی جو یہاں آتے ہیں وہ دنیا دار بن جاتے ہیں۔ یہاں ان کو وہ دولت ملتی ہے جو وہاں نہیں ملتی اس لئے یہاں آکر باتیں سنتے ہیں پھر نکال دیتے ہیں اس لئے اب اگر دنیاداری سے باز نہیں آئیں گے تو آہستہ آہستہ دور ہٹتے جائیں گے اور پھر اس وقت آنکھ کھلے گی جب خدا کے حضور جواب دہ ہوں گے۔

حضور نے فرمایا ان کی ایک پہچان تو یہاں ہو سکتی ہے۔ بنگلہ ڈیسک کے نگران ان کا جائزہ لیں کہ چندہ دیتے ہیں یا نہیں کیونکہ جو خدا کا حصہ نہ نکالے وہ اللہ سے دور ہوتا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان باتوں کا ترجمہ امیر صاحب کو تحریری طور پر پہنچایا جائے اور پھر مجھے رپوٹ کی جائے۔ نئی ہدایات کے مطابق بنگلہ دیشی احمدیوں کا فرداً" فرداً جائزہ لیا جائے کہ کل کتنے ہیں اور کتنے ہیں جو چندہ دے رہے ہیں۔ اور اس کے مطابق دیتے ہیں جو خدا دے رہا ہے اور کتنے ہیں جو چہرہ دکھاتے ہیں اور پھر غائب ہو جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا یہ سمجھا دیں ان کو کہ چند بنگالیوں کا پیسہ جماعت کو ایک کوڑی کا بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتا بلکہ میں تو ان کو بچانے کے لئے کہہ رہا ہوں۔ مجھے پیسہ میں دلچسپی نہیں آپ کے ایمان میں دلچسپی ہے۔ حضور انور کے ان ارشادات کا بنگالی میں ترجمہ کرنے کی سعادت محترم فیروز عالم صاحب کے حصہ میں آئی۔

اس کے بعد حضور نے پانچ افغان (مرد و زن) سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور ایک خیمہ میں تشریف لے گئے جہاں البانیہ سے تشریف لائے ہوئے بارہ احباب جمع تھے۔ ان کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے انہیں بیداری کے ساتھ خدمت کرنے کی تلقین فرمائی اور خواتین کو خصوصاً مخاطب کرکے فرمایا کہ احمدی خواتین جاگیں تو سارا البانیہ جاگ جائے گا۔ خدا کا نام لے کر بیدار ہو جائیں اور مستعد

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپورٹس راؤنڈ اپ

(غلام مصطفےٰ تبسم صاحب)

# عالمی کھیلوں کے متعلق دلچسپ معلومات

## ورلڈ سپر جونیئر ٹینس ٹورنامنٹ

جاپان میں کھیلی جانے والی "ورلڈ سپر جونیئر ٹینس چیمپئن شپ" میں پاکستان کے اعصام الحق نے بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے اپنے مدمقابل سوئٹزرلینڈ کے ٹاپ سٹار کھلاڑی "جیکب ایڈک ٹوسن" کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ ورلڈ نمبر ایک کھلاڑی "فرنانڈو گون زالز" کو شکست دینے کے بعد جیکب اپنی پوری فارم میں تھے لیکن اعصام الحق کے سامنے کھیلتے ہوئے جیکب پہلی سروس سے ہی اچھے کھیل کا آغاز نہ کر سکے جبکہ اعصام الحق نے اپنی منفرد سروس اور ٹیکنیکس کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے جیکب ایڈک ٹوسن کو 0-6، 4-6 سے ہرا دیا۔ اعصام الحق سیمی فائنل میں چیک ریپبلک کے ٹاپ جونیئر سٹار کھلاڑی چراموسٹا لاؤس لیو کا سامنا کریں گے۔

## ورلڈ چیمپئن حادثہ میں ہلاک

پولینڈ سے تعلق رکھنے والے جمناسٹک کے سابق ورلڈ چیمپئن جانز کاسپرک اپنے دوست سمیت حادثہ میں ہلاک ہو گئے کاسپرک 1997ء میں ورلڈ چیمپئن بنے جبکہ 1998ء میں تیسرے نمبر پر آئے اور 10 مرتبہ اپنے ملک پولینڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ کاسپرک جو پائلٹ بھی تھے اپنے ساتھی پائلٹ کے ساتھ تربیتی پرواز پر تھے کہ جہاز کریش ہو گیا۔

## انصاف فراہم کیا جائے

ارجنٹائن کے سابق فٹ بالر ڈیگو میراڈونا نے اپیل کی ہے کہ مجھ پر فٹ بال کے میدان میں لگائے جانے والے منشیات کے الزامات کو 7 سال گذر چکے ہیں اور اب مجھے اس سلسلے میں انصاف مہیا کیا جائے۔

## شین وارن

آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کے سپن باؤلر شین وارن کے کندھے میں دوبارہ تکلیف ہو گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے انہیں آرام کا مشورہ دیا ہے۔ اب وہ انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ تک نہیں کھیل سکیں گے۔

## پاکستان میں سکواش کا مستقبل

سکواش کے سابق عالمی نمبر 1 سٹار جان شیر خان نے کہا ہے کہ سکواش کے میدان میں پاکستان کا مستقبل تاریک ہوتا جا رہا ہے۔ جس کے لئے اچھی انتظامیہ کا ہونا ضروری ہے۔ جان شیر نے کہا کہ ہانگ کانگ اوپن سکواش کے بعد میں اپنی تمام تر توجہ اپنی فٹنس کے مسائل کے حل پر دے رہا ہوں تاکہ ورلڈ اوپن میں کامیابی حاصل کر سکوں۔

## مارک ٹیلر کو خراج تحسین

آسٹریلیا کے سابق ٹیسٹ کپتان ایلن بارڈر نے مارک ٹیلر کی جانب سے ڈان بریڈمین کے ریکارڈ کو نہ توڑنے کے فیصلے کو ایک اچھا فیصلہ قرار دیا۔ اور کہا کہ مارک ٹیلر کا یہ فیصلہ ایک اچھی شخصیت کا عکاس ہے اور یہ ایک بہت بڑا فیصلہ ہے۔ ٹیلر کے اس فیصلے سے ہمیشہ کے لئے ڈان بریڈمین کے ساتھ ایک رشتہ قائم ہو گیا ہے۔

## ویسٹ انڈیز کا دورہ جنوبی افریقہ

ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیم آئندہ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار جنوبی افریقہ کا دورہ کرے گی۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم اپنے اس دورے میں 5 ٹیسٹ اور 5 ایک روزہ میچ کھیلے گی۔ یہ جنوبی افریقہ کا دورہ کرنے والی پہلی مکمل سیاہ فام ٹیم ہو گی۔ ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے درمیان اب تک صرف ایک ٹیسٹ کھیلا گیا۔

## باکسنگ ٹورنامنٹ

گرین ہل انٹرنیشنل باکسنگ ٹورنامنٹ میں ایک اور غیر ملکی ٹیم نیپال کا اضافہ ہو گیا۔ نیپال کی ٹیم کی شرکت سے مزید تین باکسرز کا اضافہ ہو گیا اور اس ٹیم کی شرکت کے بعد اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ٹیموں کی تعداد 23 ہو گئی۔

## ریکارڈ برابر کر دیا

آسٹریلیا کے کپتان مارک ٹیلر نے گذشتہ دنوں پشاور ٹیسٹ میں ناقابل شکست 334 رنز بنا کر مایہ ناز بلے باز ڈان بریڈمین کا ریکارڈ برابر کر دیا۔ بریڈمین نے 1930ء میں ہینڈ گلے میں برطانیہ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں 334 رنز بنائے تھے جبکہ زیادہ سے زیادہ رنز کا ریکارڈ ویسٹ انڈیز کے بلے باز برائن لارا کا ہے جنہوں نے 4 سال قبل برطانیہ کے خلاف 375 رنز بنا کر قائم کیا تھا۔

## 5 ملکوں کا انکار

پانچ ملکوں کی ٹیموں نے دسمبر میں شروع ہونے والے ایشین جونیئر رولر ہاکی چیمپئن شپ میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے اب یہ چیمپئن شپ دسمبر 98ء کی بجائے فروری 1999ء میں منعقد ہو گی۔

## مارسیلو ریو کی جیت

ٹینس کے نمبر 3 کھلاڑی مارسیلو ریو نے آسٹریلیا کے ووڈ فورڈ کو ہرا کر سنگاپور اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا ہے، فائنل میں انہوں نے مدمقابل کھلاڑی کو 4-6، 2-6 سے شکست دی۔ اس سال مارسیلو ریو کی یہ ساتویں فتح ہے یہ چلی کے پہلے کھلاڑی ہیں جنہوں نے اتنا بڑا ٹورنامنٹ جیتا۔

قومی منظر

# چند اہم اقتصادی خبریں

○ وزیراعظم پاکستان نواز شریف نے عام لوگوں کے لئے بجلی کے بلوں میں 30 فی صد کمی کا اعلان کیا ہے جو کہ پبلک کے لئے ایک غیر متوقع خوشی کی خبر تھی کیونکہ علاوہ دیگر مہنگائی کے بجلی کے بلوں کی زیادتی کا اثر عام آدمی کے بجٹ پر بہت برا پڑ رہا تھا۔

یہ خبر اس لئے بھی بہت زیادہ اہم ہے کہ آئی ایم ایف نے اپنی قرضہ دینے کی شرائط میں بجلی کا بل بڑھانے کے لئے کہا تھا جبکہ حکومت نے اس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آئی ایم ایف کی شرط ماننے کی بجائے اس کے برخلاف فیصلہ کر کے لوگوں کے دل جیت لئے ہیں۔

○ وزیراعظم پاکستان نواز شریف نے بلوچستان کے لئے زرعی قرضے کی حد ایک ارب روپے سے بڑھا کر تین ارب روپے کر دی ہے۔ تاکہ بلوچستان میں زرعی پیداوار بڑھائی جا سکے اور نتیجتاً اس صوبے سے برآمدات کی حد بھی بڑھائی جائے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے کمپنی جج نے کوٹ ادو پاور کمپنی کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی بجلی کی سپلائی کے موجودہ ریٹ جو کہ 44ء3 روپے ہے کو گھٹائے اور آئندہ واپڈا کو بجلی 98ء1 روپے فی کلوواٹ آور کے حساب سے مہیا کرے۔

○ ایک صدارتی حکم کی تعمیل میں سپریم کورٹ آف پاکستان اور پاکستان کے چاروں صوبوں کی ہائی کورٹس کے ججوں کی تنخواہیں دگنی کر دی گئی ہیں۔

○ وزیراعظم نواز شریف نے کراچی کے لئے 24 ارب روپے کے ایک ترقیاتی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ اس پیکیج میں شمالی بائی پاس کراچی سرکلر ریلوے اور کراچی حیدر آباد موٹروے کے منصوبے شامل ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ان منصوبوں کی تکمیل پر کراچی کے لوگوں کی ٹرانسپورٹ کی بہت ساری مشکلات حل ہو جائیں گی۔

○ حب کو کے خلاف حکومت نے بہت سارے الزامات لگائے ہیں۔ اور حب کو سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے معاہدہ پر نظر ثانی کرے۔ اس کے جواب میں حب کو نے واپڈا کو وارننگ دی ہے کہ چونکہ واپڈا نے کمپنی کے محصولات پچھلے چند ماہ سے روک رکھے ہیں حالانکہ اس دوران اس کو بجلی کی سپلائی باقاعدہ کی جاتی رہی ہے اس لئے اگر آئندہ بھی واپڈا کا رویہ ایسا ہی رہا تو اس کے لئے بجلی کی سپلائی بند کر دی جائے گی۔

○ امریکہ نے پاکستان کو ایک لاکھ ٹن گندم دینے کا اعلان کیا ہے۔ اگرچہ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ گندم پاکستان کی امداد کے لئے ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ امریکہ میں گندم کی وافر پیداوار کی وجہ سے اس کی قیمت کم ہو رہی تھی۔ اس قیمت کو دوبارہ بڑھانے کے لئے امریکہ کو یہ قدم اٹھانا پڑا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# کتابیں موجود ہیں

بورے والا ضلع وہاڑی سے عبدالرحیم بھٹہ صاحب لکھتے ہیں:۔

مؤقر روزنامہ "الفضل" کی اشاعت 7۔ اکتوبر 1998ء میں محترم سلیم شاہجہان پوری صاحب کا ایک معلوماتی مضمون "سنسکرت زبان کے احمدی سکالر" کے عنوان سے شائع ہوا۔

فاضل مضمون نگار نے مولانا ناصرالدین عبداللہ سے اپنی پہلی ملاقات کا ذکر کیا اور "سومناتیوں" کے متبرک شہر 'بنارس' دریائے گنگا اور عالم گیری مسجد کا تعارف کراتے ہوئے ہماری معلومات میں گراں قدر اضافہ کیا۔ شجر علم کا ثمر اولین یہی جذبہ افاضہ ہے چراغ سے چراغ جلتا ہے۔

سلیم صاحب موصوف نے یہ ذکر جمیل نہایت موثر پیرائے میں کیا ہے 'ایک لمحہ کے لئے تو یوں محسوس ہوا کہ میں دل مضطر لئے بنارس کے "بتکدہ صفات" میں دریائے گنگا کا پتہ پوچھتا پھرتا ہوں' وہ تو خیر ہوئی 'جناب سلیم نے اس کوچہ سر بند کی رعایت سے ایک رہنما بھی فراہم کر دیا ورنہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جاتی۔

مضمون میں مولانا ناصرالدین عبداللہ وید بھوشن' کا ویدیہ تیرتھ کی کتاب "آسمانی پرکاش" کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ "اب اس کتاب کا کوئی نسخہ نظر نہیں آتا" عرض ہے کہ مایوس ہونے کی بات نہیں' مہاراج پالاگن' مولانا موصوف کی "آسمانی پرکاش" اور "وید مقدس اور قرآن کریم" دونوں کتابیں اس بے نوا کے پاس موجود ہیں استفادہ کے لئے "صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے"

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ :-** مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

**مسل نمبر31779** میں جنت بی بی زوجہ راجہ محمد عبداللہ خان صاحب قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/9 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے -1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1500 روپے -2- ترکہ والد کے ترکہ سے حاصل شدہ -/25000 روپے -3- طلائی بالیاں و انگوٹھی وزنی ایک تولہ مالیتی -/4200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ جنت بی بی 19/9 دارلعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 اسلام احمد شمس مربی سلسلہ بہاولنگر گواہ شد نمبر2 محمد عبداللہ مسل نمبر31778 خاوند موصیہ۔

**مسل نمبر31780** میں مبارک احمد عالم ولد محمد عالم صاحب قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکے ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے -1- آٹا مشین 2 عدد پرانی مالیتی -/11000 روپے -2- موٹر سائیکل سوزوکی 76 ماڈل مالیتی -/8000 روپے -3- جمع شدہ رقم -/30000 روپے -4- لائف انشورنس مالیتی -/10000 روپے -5- الیکٹرک ویلڈنگ کا متفرق سامان -/25000 روپے۔ اس وقت مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبارک احمد عالم ساکن میرابھڑکے C/O ماسٹر عبدالرزاق صاحب ایم سی آفس میرپور آزاد کشمیر۔ گواہ شد نمبر1 اسلام احمد شمس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 مشتاق احمد برادر موصی۔

**مسل نمبر31781** میں کامران محمود ولد مظفر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ حال طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظوری فرمائی جائے۔ العبد کامران محمود طاہر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر29406 گواہ شد نمبر2 محمود احمد بھٹی وصیت نمبر27770۔

**مسل نمبر31782** میں حمیدہ اظہر اختری زوجہ محمد الیاس بجہ صاحب قوم چیمہ پیشہ پنشنر عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ محلہ بلڈاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے -1- مکان برقبہ 4 مرلہ واقع ڈنگہ ضلع گجرات مالیتی۔ دو لاکھ کا 1/6 حصہ (2) مکان برقبہ اندازاً 4 مرلہ واقع ڈنگہ گجرات مالیتی ڈیڑھ لاکھ کا 2/9 حصہ کا 1/6 حصہ (3) زیورات طلائی ڈیڑھ تولہ مالیتی آٹھ ہزار روپے (4) سلائی مشین ایک ہزار روپے (5) حق مہر بذمہ خاوند محترم بیس ہزار روپے اور گریجویٹی ایک لاکھ چونسٹھ ہزار ملی تھی جس میں باقی ایک لاکھ روپے رہ گئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 942 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حمیدہ اظہر اختری گواہ شد نمبر1 ظفراللہ 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

**مسل نمبر31783** میں امتہ النور زوجہ چوہدری المستنصر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 98-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیورات طلائی وزنی ساڑھے تین تولہ مالیتی -/17500 روپے اور حق مہر پچاس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت خورونوش وجیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہور آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ النور 6 پرانی سول لائن سرگودھا۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری المستنصر احمد چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مرزا نثار احمد والد موصیہ۔

**مسل نمبر31784** میں بشریٰ رشید بیوہ چوہدری رشید احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکرہ آج بتاریخ 98-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر دس ہزار روپے (2) زیورات طلائی وزنی سات تولہ مالیتی تیس ہزار روپے (3) نقد ایک لاکھ روپے (4) چار دکانیں مع گودام کا 1/2 حصہ مالیتی دس لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ تین ہزار روپے ماہور بصورت دکانوں سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامتہ بشریٰ رشید بیوہ چوہدری رشید احمد سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری فرید احمد پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 چوہدری ناصر احمد 704A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

**مسل نمبر31785** میں رفعت لئیق زوجہ حافظ لئیق احمد مشتاق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن درکھانووالا دنیاپور ضلع لودھراں حال خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکرہ آج بتاریخ 98-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) طلائی انگوٹھیاں تین عدد وزنی 9 گرام 209 ملی گرام مالیتی 3400 روپے (3) طلائی بالیاں وزنی تین گرام مالیتی ایک ہزار روپے (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بیس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہور بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہور آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رفعت لئیق بیت الحمد محلہ آہیرانوالہ خوشاب گواہ شد نمبر1 لئیق احمد وصیت نمبر28132 گواہ شد نمبر2 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر26999

**مسل نمبر31786** میں سید میر حیدر علی ولد سید میر قادر علی صاحب قوم سید پیشہ پنشنر عمر62 سال بیعت 1974ء ساکن کھوکھراپار کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکرہ آج بتاریخ 97-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر2/48-H برقبہ 80 مربع گز واقع ملیر توسیع کالونی مالیتی ایک لاکھ روپے 100000۔ اس وقت مجھے مبلغ 3050 روپے ماہور بصورت پنشن مل رہے۔ میں تازیست اپنی ماہور آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید میر حیدر علی 2/48-H کھوکھراپار ملیر توسیع کالونی کراچی گواہ شد نمبر1 اشفاق حسین وصیت نمبر26086 طاہر محمود وصیت نمبر24527

**مسل نمبر31787** میں سیدہ مبارک النساء (مبارکہ بیگم) زوجہ میر حیدر علی صاحب صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1974ء ساکن 2/48-H کھوکھراپار کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 97-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ نمبر71/4 واقع دارالنصر غربی ربوہ قیمت خرید تین ہزار روپے (2) زیورات طلائی وزنی 84 گرام مالیتی چالیس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے دو صد روپے ماہور بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سیدہ مبارک النساء زوجہ سید میر حیدر علی صاحب H48/2 کھوکھراپار ملیر توسیع کالونی کراچی 75080 گواہ شد نمبر1 اشفاق حسین وصیت نمبر26086۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود وصیت نمبر24527۔

بقیہ صفحہ 4

ہو جائیں گے تو اللہ آپ کی مدد کرے گا۔

اس کے ساتھ ہی من ہائم میں حضور پرنور کی اس روز کی مصروفیات اختتام کو پہنچیں اور حضور ایدہ اللہ شام سوا چھ بجے بیت نور فرینکفورٹ تشریف لے گئے جہاں مغرب کے وقت پر حضور نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## زیارت مرکز واقفین نو
## جماعت احمدیہ رائے پور
## ضلع سیالکوٹ واقفین نو
## ضلع جھنگ- واقفین نو
## 45/ مرڑ شیخوپورہ

○ مورخہ 6- اکتوبر 98ء بروز منگل رائے پور ضلع سیالکوٹ کے واقفین نو کا وفد مکرم رانا اظہر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ اور صدر صاحبہ لجنہ کے ہمراہ ربوہ پہنچا اس وفد میں 18- واقفین نو بچے اور 10 خواتین اور 5- مرد احباب شامل تھے۔

○ مورخہ 17- اکتوبر 98ء بروز ہفتہ چک 45 مرڑھ اور سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کے واقفین نو کا وفد مکرم عبدالوہاب صادق صاحب مربی سلسلہ سانگلہ ہل کے ہمراہ ربوہ پہنچا اس وفد میں 16- بچے اور 12- والدین شامل تھے۔

○ مورخہ 17- اکتوبر 98ء بروز ہفتہ ضلع جھنگ کے واقفین نو کا وفد مکرم طارق جاوید صاحب نائب سیکرٹری وقف نو ضلع جھنگ کے ہمراہ ربوہ پہنچا ضلع بھر کی 23 جماعتوں کے 140- بچے اور 145 والدین شامل ہوئے ان وفود کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا بچوں نے اپنے قیام کے دوران بہشتی مقبرہ میں خلفائے احمدیت اور بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کی بیت المبارک- بیت الاقصیٰ- خلافت لائبریری' دفاتر صدر انجمن احمدیہ- دفاتر تحریک جدید- صد سالہ جشن تشکر نمائش دفاتر الفضل کا دورہ کیا۔

بچوں کا طبی معائنہ مکرمہ ڈاکٹر بشریٰ ناہید صاحبہ ایاز کلینک ربوہ اور مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خاں صاحب چلڈرن کلینک اور مکرم ڈاکٹر حنیف احمد صاحب نے بڑی محبت اور لگن سے کیا وکالت وقف نو ان سب ڈاکٹر صاحبان کی ممنون ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ بچوں نے مرکز سلسلہ میں بعض بزرگان سلسلہ (مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی و مفتی سلسلہ- مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب انچارج لائبریری ربوہ مکرم شکور بھائی صاحب چشمے والے) سے ملاقات کی تمام بچوں کا علمی و تربیتی جائزہ لیا گیا۔ ضلع جھنگ کے بچوں کے آپس میں علمی مقابلے کروائے گئے مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم اویس احمد صاحب سیکرٹری وقف نو جھنگ علمی مقابلہ جات کے انچارج تھے مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

(وکالت وقف نو)

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 22- اپریل 1998ء کو مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب ضلع نواب شاہ کو پہلی بچی کے بعد دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے بچہ کا نام باسل احمد عطا فرمایا ہے بچہ واقف نو تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں جان محمد صاحب نواب شاہ کا پوتا اور مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدر آبادی واقف زندگی (مرحوم) کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی نیک اور صالح لمبی زندگی عطا فرمائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 5- ستمبر 1998ء کو مکرم ملک منیر احمد صاحب اعوان (پھنیاں) ربوہ کو تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے بچہ کا نام عطاء الحیٔ عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو تحریک میں شامل ہے جو مکرم سید احمد صاحب اعوان مرحوم کا پوتا اور مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدر آبادی واقف زندگی مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی نیک اور صالح لمبی زندگی عطاء فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## درخواست دعا

○ مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب سابق معلم وقف جدید بوچھال کلاں ضلع چکوال کی اہلیہ کو گرنے سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ مورخہ 22- اکتوبر 1998ء کو خاکسار کے حقیقی ماموں مکرم مولوی بشیر احمد بانگروی صاحب درویش قادیان وفات پا گئے۔ آپ 313 درویشوں میں شامل تھے۔ اور زندگی وقف تھے۔ آپ نے تعلیم حاصل کرنے کے بعد ساری زندگی دعوت الی اللہ میں صرف کی۔ آپ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 90 سال تھی۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری نذیر احمد خان صاحب کاٹھ گڑھی ولد چوہدری احمد علی خان صاحب مرحوم ساکن چک نمبر 2 ضلع سانگھڑ مورخہ 23- اکتوبر 1998ء کو صبح ساڑھے چار بجے. بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 2 رہے۔ ان کی عمر 76 سال تھی- ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نے بعد نماز عصر مورخہ 26- اکتوبر کو پڑھائی جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جہاں قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری رحمت علی خان صاحب نے دعا کرائی- احباب کرام سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## اعلان داخلہ

○ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم فل اپلائڈ سائیکالوجی میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں ماسٹرز متعلقہ مضمون میں ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ اوپن میرٹس پر سیٹوں کی تعداد 20 ہے۔ داخلہ فارم جو شعبہ کے ایم فل دفتر سے دستیاب ہیں کے جمع کروانے کی آخری تاریخ 10- نومبر 98ء ہے۔ تحریری امتحان مورخہ 16- نومبر 98ء کو ہوگا۔

○ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان نے مندرجہ ذیل بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1- بی فارمیسی- 2- بی ایس سی انرز ایگریکلچر- 3- B.Sc سول اور الیکٹریکل انجینئرنگ- 4- Bcs- 5- BBA-

داخلہ فارم ادارہ / شعبہ سے دستیاب ہیں اس کے علاوہ 200 روپے بذریعہ بینک ڈرافٹ ارسال کرکے بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں چند سیٹیں سیلف فنانس بنیاد پر بھی دی جا رہی ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5-11-98 ہے۔ ان دستاویزات کی فوٹو کاپی فارم کے ساتھ لف کرنا ضروری ہوگا۔ تعلیمی اسناد- NCC سرٹیفکیٹ- ڈومسائل سرٹیفکیٹ- داخلہ ٹیسٹ BBA اور BCS میں داخلہ کے لئے ضروری ہوگا جو مورخہ 8- نومبر کو ہوگا۔

○ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان نے مندرجہ ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1- صبح کے پروگرام۔

عربی- باٹنی- MBA- کیمسٹری- کمپیوٹر سائنس- کامرس- اکنامکس- ایجوکیشن- انگریزی- ہسٹری- اسلامک سٹڈیز- لاء- ماس کمیونیکیشن- میٹریل سائنس- میتھ- پاکستان سٹڈیز- فزکس- پولیٹیکل سائنس- شماریات- اردو- زوولوجی۔

2- شام کے پروگرام۔

اکنامکس- ایجوکیشن- انگریزی- ماس کمیونیکیشن۔

داخلہ فارم ادارہ / شعبہ سے دستیاب ہیں یا 250 روپے کا بینک ڈرافٹ ارسال کرکے منگوائے جا سکتے ہیں۔

چند سیٹیں سیلف فنانس پر بھی دی جا رہی ہیں۔ مکمل داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12- نومبر 98ء ہے۔

درخواست فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل کی فوٹو کاپی لف کرنا لازمی ہوگا۔

1- تعلیمی اسناد- 2- NCC سرٹیفکیٹ 3- ڈومیسائل سرٹیفکیٹ۔

MBA میں داخلہ سے قبل رجحان ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا جو 15- نومبر 98ء کو ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ورزشی مقابلہ جات اطفال الاحمدیہ پاکستان

اطفال الاحمدیہ پاکستان کے سالانہ ورزشی مقابلہ جات 25 تا 27 ستمبر 1998ء "ایوان محمود" ربوہ میں منعقد ہوئے۔ جس کا افتتاح محترم راجہ منیر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں کھلاڑیوں کو اعلیٰ اخلاق کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ کھیلوں میں اصل فتح اخلاق کی فتح ہے۔ اس لئے ہمیشہ اس اصول کو مد نظر رکھیں کہ آپ نے اخلاقی لحاظ سے شکست نہیں کھانی۔ بلکہ اپنے اخلاق کا معیار بلند کرتے ہوئے اخلاقی فتح حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔

ورزشی مقابلہ جات کے نگران اعلے محترم سید محمود احمد صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان تھے۔ مختلف شعبہ جات منتظمین کے سپرد کئے گئے تھے۔ فٹ بال- کبڈی- باسکٹ بال- بیڈمنٹن- ٹیبل ٹینس اور اتھلیٹکس کے تمام مقابلہ جات نہایت نظم وضبط اور باہمی پیار و محبت کے ماحول میں منعقد ہوئے۔ اور اطفال نے نہایت محنت اور تیاری کے ساتھ ان میں شرکت کی۔ 27- ستمبر کو ایوان محمود میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں منتظم اعلیٰ نے رپورٹ میں بتایا کہ ان مقابلہ جات میں 9 علاقہ جات کے کل 415 اطفال اور 85 زائرین شریک ہوئے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے۔ آپ نے امتیاز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ جس کے بعد مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ نے جملہ ناظمین اطفال اور کھلاڑیوں کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر مہمان خصوصی نے دعا کرائی جس کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

بقیہ صفحہ 2

حویطب کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ میرے اسلام (لانے) پر خوش ہوئے۔ حضورؐ نے مجھ سے (جنگ حنین کے اخراجات کے لئے) مال قرض مانگا میں نے حضورؐ کو چار ہزار درہم قرض دیئے اور حضورؐ کے ساتھ حنین اور طائف کی جنگ میں شامل ہوا۔ پھر حضورؐ نے حنین کی غنیمتوں میں سے مجھے سو اونٹ دیئے۔

(تہذیب الکمال للمزی جلد 7 ص 467)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 29- اکتوبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ

30- اکتوبر- غروب آفتاب 5-30

31- اکتوبر- طلوع آفتاب 6-23

## عالمی خبریں

### صدر کلنٹن نواز شریف ملاقات

امریکی صدر بل کلنٹن اور وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف کی ملاقات دو دسمبر کو وائٹ ہاؤس میں ہوگی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ آئی ایم ایف سے معاملات پاکستان کو خود طے کرنے ہوں گے۔ امریکہ اس سلسلہ میں کوئی مدد نہیں کرے گا۔ پاکستان کو آئی ایم ایف کی شرائط تسلیم کرنی چاہئیں۔

### دہلی میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

بھارتی وزیر داخلہ ایڈوانی کے حکم پر دہلی میں سینکڑوں مسلمان گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ انتہا پسند ہندو حکومت کے خلاف مسلمانوں نے مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہروں کا اعلان کر دیا ہے۔ مسلمانوں کو اپنی بھارتی شہریت ثابت کرنے کے نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ علماء نے احتجاج کیا ہے کہ یہ اقدام مسلمانوں کے خلاف سازش ہے۔

### پابندیوں کا امریکی بل

امریکی صدر بل کلنٹن نے مذہبی بنیاد پرستی کو فروغ دینے والے ممالک کے خلاف سخت اقتصادی اور سفارتی پابندیوں کے ترمیمی بل پر دستخط کر دیئے ہیں۔

### رپورٹ مسترد

عراق نے اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں کی رپورٹ مسترد کر دی ہے اور کہا ہے کہ خلیجی جنگ کے دوران میزائلوں میں مہلک گیس استعمال کرنے کے بارے میں چیف اسلحہ انسپکٹر بٹلر اور اقوام متحدہ کے خصوصی کمیشن کی رپورٹیں الجھن پیدا کر رہی ہیں۔

### مقبوضہ کشمیر میں مزید فوج

بھارتی حکومت نے مجاہدین کی جوابی کارروائیوں کو روکنے کے لئے فوج کی مزید کمک جموں کشمیر میں بھیج دی ہے۔

### چلی کے سابق صدر رہا

چلی کے سابق صدر پنوشے کو برطانوی حکومت نے رہا کر دیا ہے۔ انہیں سپین کی حکومت کی درخواست پر سپینش باشندوں کے قتل عام کے جرم میں حراست میں لیا گیا تھا۔

### اجتماعی قبریں

مزار شریف میں ہزاروں طالبان کی اجتماعی قبریں ملی ہیں۔ طالبان نے تصدیق کی ہے کہ یہ ان کے مجاہدین کی نعشیں ہیں۔ جبکہ اینمنسٹی انٹرنیشنل نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ مزار شریف کے شہریوں کی نعشیں ہیں جنہیں طالبان نے قتل کر دیا تھا۔

### جنگ بندی کا معاہدہ

طالبان اور احمد شاہ مسعود کی فوجوں کے درمیان عارضی جنگ بندی کا معاہدہ ہو گیا ہے۔ اور فریقین میں مذاکرات کرنے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ معاہدے کے تحت ایک دوسرے کے قیدی بھی رہا کئے جائیں گے۔

## ملکی خبریں

### حکیم سعید کے قاتل

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم حکیم سعید کے قاتل گرفتار کرادے ورنہ اتحاد ختم۔ حکیم سعید کے خون پر کوئی سودے بازی نہیں کریں گے۔ وزیر اعظم نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکیم سعید کے قتل میں متحدہ کے راہنما اور سندھ اسمبلی کے رکن ذوالفقار حیدر بھی ملوث ہیں۔ ایم کیو ایم کو دو تین روز کا وقت دیتے ہیں۔ گرفتار ملزم کے بیان سے ثابت ہو گیا ہے کہ بم دھماکوں میں بھی ایم کیو ایم ملوث ہے۔

### ایم کیو ایم کا الزام

وزیر اعظم نواز شریف کی پریس کانفرنس کے بعد ایم کیو ایم کے ایک ترجمان نے الزام لگایا کہ حکیم سعید کے قتل میں سندھ حکومت ملوث ہے۔ اور وہ اپنے ساتھیوں کو بچانے کے لئے متحدہ کے کارکنوں پر الزام لگا رہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پولیس نے حکیم سعید کے قتل میں جس شخص کو گرفتار کیا ہے اس سے اپنی مرضی کا بیان لینے کے لئے اس پر سخت تشدد کیا جا رہا ہے۔

### سندھ میں اپریشن

دہشت گردوں اور سماج دشمن عناصر کے خلاف سندھ میں انتہائی سائنٹیفک انداز کے ایک نئے اپریشن کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ جسے اپریشن 92 کا نام دیا گیا ہے۔ اس کی نگرانی وفاقی سیکرٹری داخلہ کریں گے۔

### خدمت کمیٹیاں

لاہور ہائیکورٹ نے خدمت کمیٹیوں کو کام سے روک دیا ہے۔ پنجاب حکومت کے زیر کنٹرول کسی بھی ادارے میں کارروائی نہیں کی جاسکے گی۔ "خدمت کمیٹیوں کو سرکاری معاملات میں مداخلت کا اختیار نہیں" ہائیکورٹ نے ایڈمنسٹریٹر مارکیٹ کمیٹی بھکر کی رٹ باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کر لی اور حکومت کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔

### واپڈا ملازمین کی تنخواہیں

وفاقی وزیر بجلی و پانی گوہر ایوب خان نے وزیر اعظم نواز شریف کو خط لکھا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے واپڈا کے بل ادا کرائے جائیں ورنہ واپڈا اپنے ملازمین کو تنخواہیں ادا نہیں کر سکے گا ایک پریس کانفرنس سے انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ واپڈا کو فوج کے حوالے کرنے کا معاملہ آخری مرحلہ میں ہے۔ وزیر اعظم عنقریب واپڈا کے معاملات پر جلد قوم سے خطاب کریں گے۔

### نئے کور کمانڈر

کراچی بہاولپور اور ملتان میں نئے کور کمانڈروں کا تقرر کیا گیا ہے۔ جنرل مظفر ایچ عثمانی کراچی، جنرل طاہر قریشی بہاولپور اور جنرل محمد یوسف ملتان کے نئے کور کمانڈر ہونگے۔

### دہشت گردی

فتح جنگ روڈ پر سمگلروں کی فائرنگ سے کسٹم انسپکٹر اور کانسٹیبل سمیت 4- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

### شراب سے تواضع

اقوام متحدہ میں پاکستانی سفیر کی سرکاری رہائش گاہ پر 200 مہمانوں کو دیئے گئے استقبالیہ میں سرکاری رقم سے خرید کردہ شراب سے تواضع کی گئی۔

### ڈیپوٹیشن ملازمین

سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ڈیپوٹیشن پر دوسرے محکمے میں جا کر ریگولر ہو جانے والے ملازمین کی سینارٹی اس تاریخ سے شمار ہو گی جب وہ ڈیپوٹیشن پر دوسرے محکمے میں جائیں گے۔ محکمانہ قواعد پر قانونی ضوابط کو ترجیح دی جائے گی۔

### وزیر اعظم کے خلاف از خود نوٹس

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس راشد عزیز خان نے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو کے مطالبہ پر وزیر اعظم نواز شریف کے خلاف از خود نوٹس نہیں لیا جاسکتا۔ بینظیر بھٹو کو قانون کا کچھ پتہ نہیں ورنہ وہ یہ مطالبہ نہ کرتیں۔ جن کی کرپشن کے عدالتوں میں ثبوت ہیں وہ یہ ثبوت تسلیم نہیں کرتے وکیل ججوں کو گالیاں دینا شروع کر دیں تو عدلیہ کا وقار کیا باقی رہ جائے گا۔ ہم تو پہلے ہی بے بس ہیں۔ ہمارے پاس نہ فوج ہے اور نہ بندوق۔

### نامناسب ریمارکس

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ چیف جسٹس نے نامناسب ریمارکس دیئے ہیں۔ بندوق کی نوک جیسے الفاظ چیف جسٹس کو زیب نہیں دیتے۔ نواز شریف جرائم پیشہ وزیر اعظم ہیں۔ پہلے تاج کمپنی میں لوٹ مار کی۔ پھر کواپریٹو کا پیسہ ہضم کیا۔ اب بنکوں سے قرضے لیکر اکاؤنٹس بھر رہے ہیں۔ وزیر اعظم کی نااہلی کیلئے واضح ثبوت ہیں۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحبان کرپشن کے ثبوتوں پر از خود کارروائی کر کے ہماری معاونت سے انہیں نااہل قرار دیں۔

### خاتون تھانے دار

لاہور کے چار تھانوں میں خاتون تھانے دار تعینات کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے۔

### قائم مقام صدر

چیئرمین سینٹ وسیم سجاد نے قائم مقام صدر مملکت کا چارج سنبھال لیا ہے۔ صدر مملکت محمد رفیق تارڑ ترکی کے دورہ پر ہیں۔

### شریعت بل مسترد

پاکستان عوامی اتحاد کے سربراہ ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا ہے کہ شریعت بل مسترد کرتا ہوں۔ کسی فتویٰ یا دھمکی کی پرواہ نہیں۔ بل میں قرآن و سنت کی صرف ایک شق ہے۔ شریعت بل نواز شریف کو قادر مطلق بنا دے گا۔ فتنہ انگیز علماء ہوش سے کام لیں۔ کوئی غیرت مند حکمران ہوتا تو ایٹمی دھماکوں کے بعد پوری امت کو ساتھ کھڑا کر سکتا تھا۔

پارلیمنٹ غلاموں کا اڈہ بن چکی ہے۔

### خلافت کے قیام کے لئے کنفیڈریشن

امیر تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت کے داعی ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ نبی کریم ؐ کے ارشاد کے مطابق خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے پرچم خراسان سے نکلیں گے اور افغانستان، مالاکنڈ ڈویژن اور ایران کے کچھ حصوں کا نام بھی خراسان ہے۔ اس لئے خلافت کے قیام کے لئے پاکستان اور افغانستان کی کنفیڈریشن ضروری ہے۔ پاکستان اللہ نے اپنے منصوبے کی تکمیل کے لئے بنایا ہے۔ 15 ویں ترمیم کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہے۔

• پھولوں کے ہار • گجرے زیور سیٹ
فلاور بوکے کیلئے
گفٹ سنٹر گولبازار ربوہ
دوکان 212878 گھر 212001

احمد کیٹرنگ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائرز، پارٹی ڈیکوریٹر
• ہر قسم کی تقریبات کیلئے پکی پکائی دیگیں دستیاب ہیں۔
(خواتین کیلئے باپردہ سروس کی سہولت)
343 فیروز پور روڈ لاہور نزد بہار مارکیٹ
853453, 5863738, 0342-7558315

ڈول کاٹن سلک • پردہ کلاتھ
• صوفہ کلاتھ • ملبوسات عروسی کی نایاب ورائٹی • شادی بیاہ کی مکمل ورائٹی ہول سیل نرخوں پر دستیاب ہے
(پردہ کلاتھ سلائی مفت)
نیز وکی رضائیاں
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ